Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۶ رمضان ۱۳۹۲ھ ، ۴ نبوت ۱۳۵۱ہش ، ۴ نومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۵۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ نبوت ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت اور مہماتِ دینیہ میں غیر معمولی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۳ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر اور بدن میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی ٹانگوں میں درد کی تکلیف کچھ کم ہوئی تھی لیکن پھر بحالی صحت کی رفتار کچھ رُک گئی ہے۔

احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

گیمبیا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل انچارج احمدیہ مسلم مشن گیمبیا کو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے۔ آپ ہسپتال سے واپس گھر تشریف لے آئے ہیں۔ جن احباب نے ان کے لئے دعائیں کی ہیں، اُن کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

احباب محترم چوہدری صاحب اور دیگر تمام مبلغین کیلئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی کے ساتھ تادیر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ (وکالت تبشیر)

خاکسار کی اہلیہ محترمہ اُم العطاء صاحبہ کے پیٹ میں تکلیف رہتی تھی ڈاکٹری معائنہ پر معلوم ہوا کہ انتڑیوں میں تکلیف ہے۔ نیز پنڈلیوں میں شدید درد رہتا ہے۔

عاجز کو ذیابیطس کی شکایت ہے گزشتہ دنوں شوگر بہت زیادہ ہوگئی تھی اب قدرے افاقہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(ابو العطاء جالندھری)

مکرم مولوی نصر اللہ خانصاحب ناصر مربی سلسلہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم عبداللہ صاحب نواب شاہ میں سخت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحبؓ بقاپوری اعصابی کمزوری، کم خوابی اور بیچینی کی وجہ سے اکثر بیمار رہتی ہیں۔ ٹانگوں میں شدید درد ہے اور آنکھوں میں موتیا بھی اُتر رہا ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ ہماری جماعت گناہوں سے پاک ہو اور قرآن کریم کی تعلیم پر عامل ہو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فنا ہو جاؤ اور باہم کسی قسم کا بغض و کینہ نہ رکھو

"خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ یہ جماعت گناہوں سے پاک ہو اور اپنے چال چلن کا عمدہ نمونہ دکھاوے وہ قرآن شریف کی تعلیم پر سچّی عامل ہو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فنا ہو جاوے۔ ان میں باہم کسی قسم کا بغض و کینہ نہ رہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری اور سچی محبت کرنے والی ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اس جماعت میں داخل ہو کر بھی اس غرض کو پورا نہیں کرتا اور سچی تبدیلی اپنے اعمال سے نہیں دکھاتا، وہ یاد رکھّے کہ دشمنوں کی مُراد کو پورا کر دیگا اور وہ یقیناً . . . . تباہ ہو جاوے گا۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کا رشتہ نہیں اور وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ اولاد جو انبیاء کی اولاد کہلاتی تھی یعنی بنی اسرائیل جن میں کثرت سے نبی اور رسول آئے اور خدا تعالیٰ کے عظیم الشان فضلوں کے وہ وارث اور حقدار ٹھہرائے گئے تھے۔ لیکن جب اُس کی رُوحانی حالت بگڑی اور اُس نے راہ مستقیم کو چھوڑ دیا۔ سرکشی اور فسق و فجور کو اختیار کیا۔ نتیجہ کیا ہوا؟ وہ ضُرِبَتْ عَلَیْہِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ کی مصداق ہوئی۔ خدا تعالیٰ کا غضب اُن پر ٹوٹ پڑا۔ اور اُن کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا۔ یہاں تک وہ گر گئے کہ انسانیت سے بھی اُن کو خارج کیا گیا۔ یہ کس قدر عبرت کا مقام ہے۔ بنی اسرائیل کی حالت ہر وقت ایک مفید سبق ہے۔ اسی طرح یہ قوم جس کو خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے، وہ قوم ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر بڑے بڑے فضل کرے گا۔ لیکن اگر کوئی اس جماعت میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ سے سچّی محبت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی سچّی اور کامل اتّباع نہیں کرتا، وہ چھوٹا ہو یا بڑا کاٹ ڈالا جائے گا اور خدا تعالیٰ کے غضب کا نشانہ ہوگا۔ پس تمہیں چاہیئے کہ کامل تبدیلی کرو اور جماعت کو بدنام کرنے والے نہ ٹھہرو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۷، ۱۸۸)

امسال انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۱۷، ۱۸، ۱۹ نبوت (نومبر) کو منعقد ہو رہا ہے۔ (قائد عمومی)

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۴ ماہ نبوت ۱۳۵۱ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کی فرضیت اور اس کا عظیم الشّان مقصد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جسمانی نماز جو ہم دن میں پانچ وقت ادا کرتے ہیں اس لئے فرض کی گئی ہے تا یہ روحانی نماز یعنی اصلی اور حقیقی دعا کے لئے (جس میں روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ حضرتِ احدیت پر گرتی ہے) محرک کا کام دے۔ اور اس طرح جسمانی اور روحانی ہر دو قسم کی نمازوں کے جمع ہونے سے عبادت کی اصل غرض پوری ہو یعنی عبادت گزار۔ ہمہ تن خدا ہی کا ہو جائے۔ اور اس کی ہر حرکت و سکون اللہ تعالیٰ کے تصرفِ تام کے تحت ظہور میں آنے لگے۔

اس امر کے ثبوت کے طور پر کہ جسمانی نماز روحانی نماز کے لئے محرک کا کام دیتی ہے۔ حضور علیہ السلام نے اس امر کو پیش فرمایا ہے کہ نماز میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا اسی لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس سورۃ میں وہ تمام محرکات بدرجہ اتم موجود ہیں جو انسان کی روحانی نماز کی طرف رہنمائی کرنے والے اور اسکی کماحقہ ادائیگی کیلئے انسان میں بے پناہ ذوق و شوق اور جوش و ولولہ کو اُبھارنے والے ہیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اس ضمن میں سورۃ فاتحہ کی انقلاب انگیز تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے اس سورۃ فاتحہ میں دعا کرنے کا ایک ایسا طریقہ حسنہ بتلایا ہے جس سے خوب تر طریقہ پیدا ہونا ممکن نہیں اور جس میں وہ تمام امور جمع ہیں جو دعا میں دلی جوش پیدا کرنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

تفصیل اس کی یہ ہے کہ قبولیت دعا کے لئے ضرور ہے کہ اس میں ایک جوش ہو کیونکہ جس دعا میں جوش نہ ہو وہ صرف لفظی بڑبڑ ہے حقیقی دعا نہیں۔ مگر یہ بھی ظاہر ہے کہ دعا میں جوش پیدا ہونا ہر ایک وقت انسان کے اختیار میں نہیں بلکہ انسان کے لئے اشد ضرورت ہے کہ دعا کرنے کے وقت جو امور دلی جوش کے محرک ہیں وہ اس کے خیال میں حاضر ہوں۔ اور یہ بات ہر ایک عاقل پر روشن ہے کہ دلی جوش پیدا کرنے والی صرف دو ہی چیزیں ہیں۔ ایک خدا کو کامل اور قادر اور جامع صفات کاملہ خیال کر کے اس کی رحمتوں اور کرموں کو ابتداء سے انتہاء تک اپنے وجود اور بقاء کے لئے ضروری دیکھنا اور تمام فیوض کا مبداء اُسی کو خیال کرنا، دوسرے اپنے تئیں اور اپنے تمام ہم جنسوں کو عاجز اور مفلس اور خدا کی مدد کا محتاج یقین کرنا۔ یہی دو امر ہیں جن سے دعاؤں میں جوش پیدا ہوتا ہے اور جو جوش دلانے کے لئے کامل ذریعہ ہیں۔ وجہ یہ کہ انسان کی دعا میں تب ہی جوش پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے تئیں سراسر ضعیف اور ناتواں اور مدد الٰہی کا محتاج دیکھتا ہے اور خدا کی نسبت نہایت قوی اعتقاد سے یہ یقین رکھتا ہے کہ وہ غایت درجہ کامل القدرت اور رب العالمین اور رحمان اور رحیم اور مالکِ امر مجازات ہے اور جو کچھ حاجتیں ہیں سب کا پورا کرنا اسی کے ہاتھ میں ہے۔

سو سورۃ فاتحہ کے ابتداء میں جو اللہ تعالیٰ کی نسبت فرمایا گیا ہے کہ وُہی ایک ذات ہے جو تمام محامد کاملہ سے متصف اور تمام خوبیوں کی جامع ہے اور وہی ایک ذات ہے جو تمام عالموں کی ربّ اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ اور سب کو ان کے عملوں کا بدلہ دینے والی ہے۔ پس ان صفات کے بیان کرنے سے اللہ تعالیٰ نے بخوبی ظاہر فرما دیا کہ سب قدرت اسی کے ہاتھ میں ہے اور ہر ایک فیض اسی کی طرف سے ہے اور اپنی اس قدر عظمت بیان کی کہ دنیا اور آخرت کے کاموں کا قاضی الحاجات اور ہر ایک چیز کا علت العلل اور ہر ایک فیض کا مبداء اپنی ذات کو ٹھہرایا جس میں یہ بھی اشارہ فرما دیا ہے کہ اُس کی ذات کے بغیر اور اس کی رحمت کے بدوں کسی ذرہ کی زندگی اور آرام اور راحت ممکن نہیں۔ اور پھر بندہ کو تذلل کی تعلیم دی اور فرمایا اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ اے مبداءِ تمام فیوض ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں یعنی ہم عاجز ہیں آپ سے کچھ بھی نہیں کر سکتے جب تک تیری توفیق اور تائید شامل نہ ہو۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۵۴۶ حاشیہ نمبر ۱۱)

حضور علیہ السلام نے سورۃ فاتحہ کی اس پُر معارف تفسیر میں واضح فرمایا ہے کہ دعا میں جوش دلانے کے لئے دو محرک درکار ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی عظمت اور رحمتِ شاملہ اور دوسرے بندوں کا عاجز اور ذلیل ہونا۔ یہ دونوں محرک سورۃ فاتحہ میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور رحمتِ شاملہ کا ذکر اُس کے ربّ، رحمٰن، رحیم اور مالکِ یوم الدین ہونے میں ہے اور اس کے بالمقابل بندوں کے عاجز اور ذلیل ہونے کے متعلق اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کا پڑھنا اس لئے ضروری قرار دیا گیا ہے تا ان دونوں محرکات کے نتیجہ میں انسان میں دعا کے لئے جوش پیدا ہو اور اُسے نماز کے دوران اُس اصلی اور حقیقی دعا کی توفیق ملے جس میں رُوح پگھلتی اور پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ حضرتِ احدیت پر گرتی ہے۔ جب انسان کو ایسی دعا کی توفیق ملتی ہے تو اُس کے لئے آسمان پر قبولیت کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اُس کے لئے فیض کا چشمہ جاری ہو کر اُس کے ہر ہر ذرہ وجود کو سیراب کرنے لگتا ہے، اس حالت میں وہ جو مانگتا ہے اُسے دیا جاتا ہے، وہ جس چیز کی خواہش کرتا ہے وہ اسے عطا کی جاتی ہے، وہ خدا کا اور خدا اس کا ہو جاتا ہے اور اسی کا نام قبولیت ہے۔

ایسی دُعا جو معرفت کے بعد فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی اور آسمانی جوش، ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے بھری ہوئی ہوتی ہے بمنزلہ روحانی نماز کے ہوتی ہے جس کے حق میں جسمانی نماز محرک کا کام دیتی ہے۔ جب جسمانی اور رُوحانی نمازیں باہم جمع ہو جاتی ہیں تو وہ نماز معرض وجود میں آتی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے کہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ اور جس کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلصَّلٰوۃُ مِعۡرَاجُ الۡمُؤۡمِنِ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اپنے فضل سے ہمیشہ اُس نماز کی توفیق عطا فرماتا رہے جو ایک مومن کو فحشاء اور منکر سے بچانے اور محفوظ رکھنے کی ضامن ہوتی ہے اور بجا طور پر اسے مومن کی معراج کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ آمین یارب العالمین۔

درخواستِ دُعا

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر)

رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہونے کو ہے۔ میں احباب جماعت سے مبلغین اسلام جو بیرون پاکستان یا اندرونِ پاکستان کام کر رہے ہیں کے لئے درخواست کرتا ہوں کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کام میں غیر معمولی برکت عطا کرے اور اُن کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اُن کو صحت و عافیت سے رکھے اور دین و دُنیا کی حسنات سے نوازے۔ اور جن کے اہل و عیال پاکستان میں ہیں اُن پر اپنی حفاظت کا سایہ رکھے۔

نیز تحریک جدید، صدر انجمن احمدیہ اور سلسلہ کے اداروں میں جو کارکنان کام کر رہے ہیں انہیں بھی اخلاص اور قربانی کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دے اور دین و دُنیا کی حسنات سے نوازے۔

احباب مجھے بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت والی اور کام کرنے والی زندگی بخشے اور خدمتِ دین کی خاص توفیق عطا فرمائے اور ہمارے سب کاموں میں برکت بخشے۔

(خاکسار مرزا مبارک احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ کے مبلغین کرام کا اجتماع

محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ انچارج تنزانیہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۲۰ راگست کو تنزانیہ کے تمام ایشین افریقن اور سابق مبلغین کرام کا ایک اجتماع مسجد سلام دارالسلام میں منعقد ہوا جس میں ۱۱ مبلغین کرام نے شرکت کی۔ اس اجتماع کی خبر سے تمام مبلغ بشاشت اور خوشی سے معمور تھے اس کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ تمام مبلغ باوجود اپنی انتہائی مصروفیات کے اپنی جیب سے کرایہ خرچ کر کے یہاں دارالسلام پہنچے مبلغین کرام کے اس اجتماع کا افتتاح صبح ۹ بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد خاکسار نے انہیں بتایا کہ اس اجتماع کی غرض صرف اور صرف یہ ہے کہ سالانہ مجلس مشاورت میں کثرت رائے سے ہونے والے فیصلہ جات پر اس رنگ میں غور کیا جائے کہ ہم کن ذرائع سے ان فیصلہ جات پر آسانی سے پورے طور پر عمل کر سکتے ہیں۔ جہاں تک فیصلہ جات کرنے کا تعلق تھا وہ نمائندگان شوریٰ کی کثرت رائے سے ہو چکے انہیں نہ تو ہم بدل سکتے ہیں اور نہ ہی ہمیں انہیں بدلنے کا حق حاصل ہے ہمیں اس وقت صرف یہ سوچنا ہے کہ ان فیصلہ جات پر عمل درآمد کن اصولی ذرائع سے کما حقہ ممکن اور آسان ہے۔ چنانچہ دعا کے بعد مبلغین کرام نے اسبارہ میں اپنی اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔ تبلیغی میدان میں اپنی مساعی کو تیز سے تیز کرنے اور تبلیغ کی راہ میں حائل ہونے والی مشکلات کو دور کرنے کے بارہ میں سوچا۔

اسی طرح ہر مشن کی آمدنی بڑھانے کے ذرائع پر غور و تدبر کر کے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اب تمام مبلغ اپنے اپنے علاقہ میں جماعت کے ہر فرد کو مالی جہاد میں حصہ لینے کی طرف متوجہ کریں گے اور اس بات کا بخوبی معائنہ کرتے رہیں گے کہ ان کی جماعت کا کوئی فرد چندہ دینے سے رہ تو نہیں گیا۔ مزید برآں اپنی اپنی جماعت کے تمام مخلصین سے وصیت کے فارم پر کروانے کی بھی کوشش کریں گے۔

اسی سلسلہ میں مبلغین کی اتفاق رائے سے یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ۔ گذشتہ سالوں کی طرح تنزانیہ کے قومی تہوار (سبع سبع) کے موقعہ پر ہمارا صرف ایک ہی بک سٹال (جو کہ مورو گورو میں لگتا ہے) نہ لگا کرے بلکہ اس کے علاوہ بھی مختلف جماعتیں مقامی خرچ پر کوشش کریں کہ اب ہر سال آٹھ مختلف جماعتوں میں ہمارے بک سٹال کھولے جائیں۔ اس سے نہ صرف مشن کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا بلکہ زیادہ سے زیادہ عوام اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے بہرہ ور ہو سکیں گے۔

جماعت کے افراد کی تربیتی اصلاح کے پیش نظر شرعی رسوم کی حرمت کو توڑنے والے احباب کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایسے احباب کا معاملہ سب سے پہلے مقامی جماعت کی مجوزہ کمیٹی میں پیش کیا جائے اگر معاملہ حل ہو جائے تو فبہا اور اگر حل نہ ہو تو پھر اسے کمشنری کے مبلغ انچارج صاحب کے سامنے پیش کیا جائے اور اگر پھر بھی کوئی دقیقہ باقی رہ جائے تو یہ فیصلہ جات مجوزہ کمیٹی/مبلغ صاحب کمشنری انچارج اس معاملے کو ہیڈ کوارٹرز میں پیش کیا جا سکے۔ تربیتی اصلاح کے سلسلہ میں ہی ایک فارم کے ذریعہ ہر جماعت سے ماہوار تربیتی رپورٹیں لینے کا کام بھی شروع ہو گیا ہے اور اسی کے ضمن میں اس سکیم کا بھی اجراء کیا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر ایک فرد سال میں کم از کم دو ہفتے بطور وقف عارضی کسی دوسری جماعت میں گزارے۔ جہاں وہ تربیتی اصلاحات کے ساتھ ساتھ تبلیغی فرائض بھی سرانجام دیں۔ وقف عارضی کے یہ فارم تمام جماعتوں کو بھجوائے جا رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی ترقی کا کافی دارومدار اس بات پر ہے کہ ہر آنے والی نسل پہلی نسل سے تعلیمی و تربیتی دونوں میدانوں میں نمایاں حیثیت کی حامل ہو چنانچہ اطفال اور خدام الاحمدیہ کی تعلیمی و تربیتی ترقی کے پروگرام کے سلسلہ میں خاکسار کی زیر ہدایت سات مبلغین کرام پر مشتمل ایک کمیٹی عمل میں آئی جس کے سپرد اطفال اور خدام الاحمدیہ کے چار کورسوں کا نصاب مرتب کرنا تھا۔ یہ کمیٹی رات دو بجے تک اپنے مقرر شدہ فرائض کے سلسلہ میں کام کرتی رہی اس کمیٹی کے ممبران مندرجہ ذیل تھے۔

۱۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی صدر کمیٹی
۲۔ مکرم شیخ ابو طالب عیدی سانذی صاحب سیکرٹری کمیٹی
۳۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور ممبر کمیٹی
۴۔ مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب کمبالایا ممبر کمیٹی
۵۔ مکرم شیخ محمد عیدی صاحب ״
۶۔ مکرم معلم داؤدی علی صاحب ״
۷۔ مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب پنیر بدوملہی۔ ممبر کمیٹی

اس مجوزہ کمیٹی نے طلباء کے چار کورسوں کا جو نصاب مرتب کیا اس کی تفصیل یہ ہے:۔

۱۔ پہلا کورس جو کہ تمام احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے لازمی ہو گا۔
قاعدہ یسرنا القرآن مکمل۔ سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات زبانی یاد کرنا سواحیلی زبان میں نماز کی کتاب صفحہ ۱ سے صفحہ ۱۶ تک زبانی یاد کرنا
Masomo ya Kiislam
یعنی "اسباق الاسلام" (ساری کتاب) چھوٹی چھوٹی دس احادیث زبانی یاد کرنا۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل پانچ سورتیں زبانی یاد کرنا۔ سورۃ الکوثر۔ سورۃ العصر سورۃ النصر سورۃ الاخلاص اور سورۃ الناس۔ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل دو دعائیں زبانی یاد کرنا

۱۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

مندرجہ ذیل تین ادعیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زبانی یاد کرنا۔

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
۲۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا
۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ۔

(۲) دوسرا چھ ماہ کا کورس ان طلباء کے لئے ہوگا جو اعلیٰ دینی تعلیم کے سلسلہ میں دینی درسگاہ میں شامل ہونا چاہتے ہوں۔ اسی کورس کی تدریس کا انتظام مقامی جماعت میں ہی ہوگا تاہم اس کا امتحان ہیڈ کوارٹرز میں لیا جائے گا اس کورس کا نصاب مندرجہ ذیل مقرر کیا گیا ہے۔

۱۔ قرآن کریم سادہ تجوید کے ساتھ پڑھنا اور پہلے پارہ کا ترجمہ
۲۔ سورۃ الضحیٰ سے سورۃ الناس تک ساری سورتیں زبانی حفظ کرنا۔
۳۔ سواحیلی زبان میں نماز کی کتاب صفحہ ۱۶ سے آخر تک زبانی حفظ کرنا
۴۔ Maisha ya Mtume ساری کتاب۔ مختصر سیرۃ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
۷۔ Safina ya Nuhu ساری کتاب۔ کشتی نوح
۸۔ قرآن کریم کی دعائیں کتاب Maombi ya Kurani سے پہلی بارہ دعائیں زبانی حفظ کرنا
۹۔ ادعیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کتاب Maombi ya Mtume سے پہلی تین دعائیں زبانی حفظ کرنا۔

(۳) تیسرا کورس جو طلباء دوسرے کورس کے امتحان میں نمایاں طور پر کامیابی حاصل کریں گے انہیں تیسرا چھ ماہ کا کورس ہیڈ کوارٹر میں پڑھایا جائے گا جس کا نصاب یہ ہوگا

۱۔ قرآن کریم کے پہلے پانچ پارے کا ترجمہ
۲۔ تیسواں پارہ سارا زبانی حفظ کرنا
۳۔ مندرجہ ذیل احمدیہ سواحیلی کتب کا مطالعہ کرنا۔

کفارہ مسیح
Kafara ya Yesu

Kuondoa Kosa Moja

(UNGOFU WA TOFSIRI YA KURNI TUKUFU) مخالفین کے ردّ میں ہمارے سواحیلی ترجمہ قرآن کریم کی تصدیق مصنفہ مکرم جناب شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم)
MAMBO-ZAWADI GAIAUNDI-
(NDOA YE KIISLAM. اسلامی شادی)
(MTUME (S.A.W) KATIKA BIBLIA (بائیبل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)
UISLAMU NA DINI NGINSING (اسلام اور دیگر مذاہب
MASIHI ALIAHDIWA
سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

۴۔ مندرجہ ذیل اختلافی مسائل کے دلائل از روئے قرآن و حدیث۔
۱۔ مسئلہ وفاتِ مسیح علیہ السلام۔
۲۔ مسئلہ اجرائے نبوّت
۳۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔
۵۔ حدیث کی کتاب "نبراس المومنین" ساری
۶۔ خلافت کے متعلق اسلامی تعلیم پر دلائل۔
۷۔ تبلیغ کی مشق کرنا
۸۔ ابتدائی عربی زبان کا جاننا۔

چوتھا اور آخری کورس

پھر جو طلباء تیسرے کورس سے کامیاب ہوں گے۔ انہیں چوتھے آخری ایک سالہ کورس کے لئے مختلف مبلغین کرام کے پاس بھیج دیا جائے گا۔ جہاں وہ اپنے مقرر شدہ نصاب کی پڑھائی کریں گے۔ اس کورس کا نصاب یہ ہوگا۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۶ سے پارہ ۱۰ تک
۲۔ قرآن کریم کے متفرق مقامات سے ۲۰ رکوع زبانی حفظ کرنا۔
۳۔ حدیث کی کتاب FORTY GEMS OF BEAUTY چالیس جواہر پارے ساری کتاب
۴۔ صحاح ستہ۔ علم اسماء الرجال اور علم حدیث کے متعلق تعارف حاصل کرنا
۵۔ مضمون نویسی اور پرانے اور نئے احمدیہ سواحیلی اخبارات کا مطالعہ کرنا۔
۶۔ طالب علم کی مندرجہ ذیل باتوں کا جائزہ لینا:-
صفائی۔ اس کی اخلاقی حالت و عام چال چلن۔ سنجیدگی۔ دینی مسائل میں دلچسپی۔ جماعتی کاموں میں مصروفیات۔ اور جماعت احمدیہ کے چندہ جات سے تفصیلی واقفیت کرانا وغیرہ وغیرہ۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پہلا موقع ہے کہ تنزانیہ کے تمام مبلغین کرام کا ایک اجتماع ہوا جس میں ہر ایک مبلغ کو اپنی اپنی مشکلات بیان کرنے کا موقع دیا گیا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا ہی خاص فضل تھا کہ یہ اجتماع ہر لحاظ سے بابرکت اور کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کے دوررس نتائج ظاہر فرمادے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

ضرورت ہے

ایک ملازمہ (گورنس) کی ضرورت ہے جو ایک بیمار خاتون کے ساتھ دن رات رہ سکے اور گھر کے کام کی نگرانی کر سکے پڑھی لکھی کو ترجیح دی جائے گی درخواست امیر صاحب یا صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی رہائش اور کھانے کا بندوبست بھی کیا جائے گا۔ و۔س
معرفت مینجر الفضل ربوہ۔

محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف لندن

محترم چوہدری محمد عبدالرشید صاحب آف لندن

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب حضرت چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم سابق مینیجر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان کے فرزند تھے۔ لندن میں ملازمت کرتے تھے۔ مورخہ ۔ اکتوبر کی شام کو ایک احمدی دوست کی طرف سے مسجد کے محمود ہال میں دعوت ولیمہ کی پارٹی تھی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت کو مدعو کیا گیا تھا مکرم چوہدری صاحب بھی اس دعوت میں شامل تھے۔ آپ سب دوستوں سے حسب معمول بڑی بشاشت سے ملے پھر اُسی شام جماعت کے ایک اجلاس میں حصہ لیا اور تقریباً ۱۱ بجے رات گھر اپنی کار میں پہنچے۔ گھر آ کر بچوں کے ساتھ اسلام کی خوبیوں کے متعلق کچھ وقت باتیں کرتے رہے پھر سو گئے۔ رات ½۱۲ بجے طبیعت کچھ خراب ہوئی۔ بچوں نے ایمبولینس کار کے ذریعہ آپ کو ہسپتال پہنچایا لیکن ہسپتال پہنچنے کے بعد ڈاکٹروں کی انتھک کوشش کے باوجود آپ اس دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

چوہدری صاحب مرحوم اپریل ۱۹۶۱ء میں یوگنڈا سے انگلستان تشریف لائے تھے ان دنوں میرے والد چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم و مغفور امیر جماعت احمدیہ ملتان بھی لندن تشریف رکھتے تھے مکرمی چوہدری صاحب سے چند ملاقاتوں میں ہی مکرمی ابا جان کی بڑی دوستی ہو گئی۔ ابا جان بار بار فرمایا کرتے تھے کہ

"چوہدری صاحب بڑی تندہی سے جماعت کا کام کرنے والے ہیں"

اس کے کچھ عرصہ بعد ان کو جماعت کا جنرل سیکرٹری چنا گیا۔ پچھلے گیارہ سال کے عرصہ میں مکرمی چوہدری صاحب جماعت انگلستان کی مختلف طریقے سے مدد کرتے رہے۔ چنانچہ آپ جماعت کے ماہوار رسالہ مسلم ہیرلڈ کے ایڈیٹر بھی تھے۔ اس کے علاوہ آپ جماعت کے حساب بھی آڈٹ کرتے تھے۔ پھر "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا سارا کام بھی ان کے سپرد تھا۔ جب بھی مسجد جانے کا اتفاق ہوتا۔ مکرم چوہدری صاحب کو مسکراتے ہوئے چہرے سے اپنے کام میں مشغول ملتے سکول سے فارغ ہو کر سیدھے مسجد آتے اور کئی کئی گھنٹے روزانہ سلسلہ کا کام کرتے تھے اکثر اوقات گھر سے اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان بھی لے آتے تاکہ کافی دیر تک مسجد کا کام کر سکیں فرمایا کرتے تھے کہ "مجھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا کام کر کے بڑا لطف آتا ہے"

آپ کو کئی مرتبہ مسجد میں کھانا وغیرہ تیار کرنے کا موقع ملا۔ آپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے نہایت ہی عمدہ اور لذیذ کھانا پکایا جس کی بڑی تعریف ہوئی۔ تقریباً ۲ سال کی بات ہے کہ مکرمی بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے جماعت کی پرانی کار فروخت کی جو کہ چوہدری صاحب نے خریدی۔ اس دن سے انہوں نے یہ کار مسجد کی خدمت کے لئے وقف کر دی تھی۔ اور جب بھی کسی کو ضرورت ہوتی بڑی خوشی سے دیتے اور کئی بار احباب جماعت کے گھر فون کر کے کہتے کہ میری کار کیوں نہیں لے جاتے مختلف سکولوں میں پڑھاتے اور مذہب میں غیر معمولی طور پر دلچسپی لینے کی وجہ سے ان کا قرآن پاک اور بائیبل کا علم بہت وسیع تھا۔ جس سے ان کو تبلیغ کے کاموں میں بڑی مدد ملتی تھی۔ انہوں نے قرآن پاک کا بائیبل سے مقابلہ کر کے کئی بار مسلم ہیرلڈ میں مختلف مضامین لکھے ہیں جو بہت پسند کئے گئے۔ اور غیر از جماعت نے بھی بڑی تعریف کی۔

جماعتی کاموں میں محترم چوہدری صاحب مرحوم کا بہت بڑا حصہ ہوتا تھا۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کئی تازہ چھپی ہوئی کتب کی پروف ریڈنگ بھی ان ہی کی کی ہوئی ہے اپنے بچوں کو جماعت کے کام کرنے کی اکثر تلقین کیا کرتے تھے۔ اور بڑی خوشی محسوس کیا کرتے تھے کہ ان کے بچے جماعتی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ بڑے مخلص انسان تھے آپ ہر سوسائٹی کے آدمی سے مل کر اس کو اسلام کی تعلیم کا سبق دے دیتے تھے کبھی نہ ڈرتے تھے۔ نہایت ہی خوبصورت شخص تھے چہرہ بڑا منور تھا وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۱ سال کی تھی مرحوم نے پیچھے دو بچے اور دو لڑکیاں اور بیوہ اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

وفات سے قبل آپ نے دو خواب دیکھے تھے پہلے خواب میں انہوں نے اپنے والد محترم سے ملاقات کی وہ ان کو کہہ رہے ہیں کہ تمہارا مکان تیار ہو گیا ہے بس صرف چھت باقی رہتی ہے اور دوسرے خواب میں اپنی ہمشیرہ اور بھائی صاحب سے ان کی ملاقات ہوئی وہ ان کو کہہ رہے ہیں کہ ہم آپ کو لینے آئے ہیں لیکن یہ اُن کو کہہ رہے ہیں کہ میں ابھی چلنے کو تیار نہیں ہوں پھر انہوں نے ان کو بلا لیا ہے اور یہ ساتھ جانے کو آمادہ ہو گئے ہیں ان خوابوں کے چند دن بعد ان کی وفات ہو گئی مورخہ ۱۷ نومبر کو ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ حضور پرنور نے ازراہ شفقت پڑھائی۔ اور آپ کو مقبرہ شہداء میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

ترسیل زر
اور انتظامی امور سے متعلق
مینجر روزنامہ
الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں،

ہر راہ سے
اللہ تعالیٰ کی رضا
اور اسکی
خوشنودی
حاصل کرنے کی کوشش کیجئے،
(ناظر بیت المال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلبہ رہائش رکھتے ہیں اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں
(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں ۔

مکرم سید عبد الرزاق شاہ صاحب	مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی	محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی
مکرم حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ	
" صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	مکرم مرزا غلام احمد صاحب
" چوہدری عبد الواحد صاحب	" ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب تنزانیہ
" میاں غلام محمد صاحب اختر	" مولوی سلطان محمود صاحب انور
محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سرگودہا	
مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب	مکرم گیانی عباد اللہ صاحب
" بشیر احمد صاحب خادم	" مختار احمد صاحب ہاشمی
" نصر اللہ خان ناصر صاحب	" حمید احمد خالد صاحب
" نور احمد مرتضےٰ صاحب	" مولوی رشید احمد چغتائی صاحب
" مرزا محمد حسین صاحب کراچی	
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔	
مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب	مکرم شیخ فضل احمد صاحب
" شیخ فضل احمد صاحب (از طرف حضرت شیخ محمد دین صاحب سابق مختار عام)	
" محمد اسلم صاحب فاروقی (از طرف والد صاحب مرحوم)	
مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ (از طرف ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کامٹی مرحوم)	
مکرم ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب	مکرم ناصر احمد صاحب اسلام آباد
" چوہدری کریم احمد صاحب کراچی	مکرمہ بیگم اہلیہ عنایت صاحبہ کراچی
" تسنیم اختر صاحبہ بہاول نگر	
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (از طرف مرزا عبد الحمید صاحب مرحوم)	
" اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب تہامی مرحوم	
" قدیرہ ارشاد صاحبہ (از طرف حرمت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ)	
" مجیدہ شاہنواز صاحبہ کراچی	مکرمہ زہرہ رؤف لودھی صاحبہ ملتان
" تسلیم بیگم صاحبہ چک ۲۷ گجرات	مکرم محمد عبد القدیر صاحب
مکرم ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب	" ملک عبد الرب صاحب
" سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب	" نسیم احمد صاحب باجوہ

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے ہیں چنانچہ جن دوستوں نے تبوک/ستمبر ۱۳۵۱ھش/۱۹۷۲ء میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں

مکرم ڈاکٹر شکور غنی صاحب	لیبیا	۱۰۰/۰۰	روپے
مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ چک ۱۹/ آر۔بی	رحیم یار خان	۵/۰۰	روپے
مکرم سعید احمد صاحب چک ۱۹۷/ آر۔بی	"	۵/۰۰	روپے
" مبارک احمد صاحب "	"	۵/۰۰	روپے
" سعید احمد صاحب "	"	۵/۰۰	روپے
" ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب	مظفر گڑھ	۴۰/۰۰	روپے
مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ	کوئٹہ	۳۰/۰۰	روپے
مکرم شیخ مختار نبی صاحب	گوجرانوالہ	۱۰/۰۰	روپے
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم حمید احمد صاحب خالد		۵/۰۰	روپے
مکرم رفیع ناصر صاحب		۱/۰۰	روپے
" ڈاکٹر شریف احمد صاحب	سرگودہا	۱۰/۰۰	روپے
مکرمہ قدسیہ افضل صاحبہ		۵/۰۰	روپے
" بیگم ابن بشیر احمد صاحب	اسلام آباد	۵۰/۰۰	روپے
مکرم حضرت علی صاحب شیخ	سیالکوٹ شہر	۱۰/۰۰	روپے

(باقی)

انصار اللہ کے لئے ایک اہم اعلان

مسابقت کی روح کے اظہار کا دن ۔ ۱۵ نومبر/ نبوت

خدا کرے آنے والا اجتماع ہمارے لئے بے حد خوشیاں اور شادمانیاں لانے والا ہو اور کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہ رہے جو سو فیصدی با تدریجی بجٹ پورا کرنے والی نہ ہو اس ٹارگٹ کے لئے پندرہ نومبر/ نبوت کی تاریخ مقرر کی گئی ہے جو مجالس اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ اس ٹارگٹ کو پورا کر لیں گی ان کے نام سالانہ رپورٹ میں شامل کر لئے جائیں گے تا ان مجالس کے اراکین اور عہدیداران کے لئے اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علاوہ اس مقدس اجتماع میں شامل ہونے والے جملہ احباب کی بھی دعائیں شامل حال ہو جائیں اور اس طرح یہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بن سکیں۔ حضور المصلح الموعود رضی فرماتے ہیں :۔

"قرآن مجید نے مومنوں کی شناخت ہی یہ بتائی ہے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ یہ صفت جس قوم میں پیدا ہو جائے اسے اتنا بلند کر دیتی ہے کہ اس کا قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا" (الفضل ۶ جنوری ۱۹۵۵ء)

قائد مال

پہلی تنخواہ میں سے خانہ خدا کا حصہ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک ملازمین حضرات کے بارے میں ایک یہ بھی ہے کہ :۔

"پہلی دفعہ ملازم ہونے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ (تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے) پیش کر دیں"

چنانچہ محترمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ اپنی صاحبزادی کی طرف سے ۱۱۴/- روپے ارسال کرتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں :۔

"عزیزہ مریم حنا (بنت محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب مرحوم) اپنی پہلی تنخواہ میں سے چندہ وصیت نکال کر باقی رقم ۱۱۴/- روپے شکرانہ فنڈ برائے مساجد ممالک بیرون دے رہی ہیں"

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین۔ دیگر ملازمین حضرات کو بھی چاہئیے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ

دعائے نعم البدل

میرا بچہ نسیم محمد خان بعمر سوا سات سال تین روز بیمار رہ کر ۱۹ اکتوبر کو وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ عزیز بہت ذہین اور تعلیم کا شوق رکھنے والا بچہ تھا۔ نماز با جماعت باقاعدگی سے مسجد میں ادا کرتا ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ ختم کر لیا تھا۔ نہایت کم گو بچہ تھا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے صدمہ کو ہلکا کرے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(فتح محمد خان کلرک امارت صوبہ پنجاب۔ سرگودہا)

درخواست دعا

قارئین سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ رمضان شریف کے آخری عشرہ میں خاکسار اس کے اہل و عیال والدہ بہن بھائی خویش و اقارب ان کی اولاد اور مقامی جماعت کے سارے احباب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اپنی اور اپنے رسول کی محبت اور اطاعت ہمارے دلوں میں پیدا کرے اور ہماری ساری مشکلات کو دور فرمائے اور مقامی طور پر ہم کو استحکام اور ترقی عطا فرمائے۔

(محمد خلیل عالم فاروقی ۔ ایران)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ کا پندرھواں سالانہ اجتماع

(اور)

پنجاہ سالہ تقریب مسرت

انشاءاللہ العزیز ۱۷، ۱۸، ۱۹ نومبر بروز جمعہ ہفتہ، اتوار لجنہ اماء اللہ کا پندرھواں سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے

عہدیداران مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں

۱- ہر لجنہ اماء اللہ اپنے شہر قصبہ یا گاؤں سے آنے والی مستورات و ناصرات کی مکمل تعداد کم از کم ایک ہفتہ قبل بھجوا دے۔ نیز آنے کے وقت سے بھی اطلاع دے۔ ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ ہر پچیس ممبرات پر ایک نمائندہ شامل ہو سکتی ہے۔ جو بہن بغیر تصدیق صدر لجنہ آئی اس کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ پر نہ ہوگی۔

۲- سردی کا موسم ہے۔ چھوٹے بچے ساتھ نہ لائیں۔ ناصرات کی عمر سے نیچے کا کوئی بچہ ساتھ نہ لائیں اور ناصرات کی بھی وہی بچیاں آئیں جنہوں نے کسی پروگرام میں حصہ لینا ہو۔ مو ٹابستہ ساتھ لائیں۔

۳- پروگرام شائع ہو رہا ہے۔ نظمیں جو بچیاں پڑھنا چاہیں وہ مجھے پہلے مل لیں اور مجھ سے نظم لے کر تیاری کریں۔ اس موقع کے لئے جو نظمیں لکھی گئی ہیں وہی پڑھی جائیں گی۔

۴- اس سال مستورات کے قیام کا انتظام دفتر لجنہ اماء اللہ میں ہوگا۔ نمائندگان ہوں یا زائرہ پہنچ کر دفتر لجنہ سے اپنا ٹکٹ حاصل کریں۔

۵- اس موقع پر ان کارکنات کو سندات تقسیم کی جائیں گی جنہوں نے دس سال سے پچاس سال تک خدمات سرانجام دی ہوں ایسی بہنیں اپنے ناموں مع مکمل پتہ اور عرصہ خدمت سے آگاہ کریں۔ اس میں وہ بہنیں بھی شامل ہیں جو ہجرت سے قبل کام کرتی رہی ہیں۔

خاکسار **مریم صدیقہ**
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ضرورت سیلزمین

مغربی پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں ہماری مشہور ادویات کی سیل کے لئے مزید سیلز مینوں کی ضرورت ہے۔ دیانتدار ذہین اور محنتی میٹرک پاس نوجوانوں کو ہم خود بھی ٹریننگ دیتے ہیں ویسے تجربہ کار سیلز مینوں کو ترجیح دی جائے گی۔ کوائف کے مطابق اچھا معاوضہ اور بہتر حالات کار ہماری پالیسی ہے۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں اپنے پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق اور نقول اسناد کے ہمراہ بھیجیں۔

منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶

افسوسناک وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ عزیز سید رضا الحسن ابن مکرم کرنل ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب ۳۱ اکتوبر کو راولپنڈی میں ۱۳ سال کی عمر میں وفات پا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون یہ وہی بچہ ہے جس کے متعلق الفضل میں گزشتہ دنوں دعا کی درخواست شائع ہوئی تھی۔ جنازہ ربوہ لایا گیا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان کے قطعہ شہداء میں تدفین ہوئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور والدین اور دیگر عزیزوں کو اپنے فضل سے صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

تحریک وصیت

(فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"تیسرا مسئلہ وصیت کا ہے۔ یہ خدا نے ہمارے لئے نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے پس وہ لوگ جن کے دل میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وصیت کے بارے میں سستی دکھلاتے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وصیت کی طرف جلد بڑھیں۔ انہیں سستیوں کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض بڑے بڑے مخلص فوت ہو جاتے ہیں ان کو آج کل کرتے کرتے موت آ جاتی ہے۔ پھر دل کڑھتا ہے اور حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے مگر دفن نہیں کئے جا سکتے۔ سب کے دل ان کی موت پر محسوس کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ مخلص اور اس قابل تھے کہ دوسرے مخلصین کے ساتھ دفن کئے جاتے۔ مگر ان کی ذرا سی غفلت اور ذرا سی سستی اس میں حائل ہو جاتی ہے۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضرورت اساتذہ

ہمیں افریقہ میں اس وقت مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔

۱- کیمسٹری ۲- بیالوجی ۳- ریاضی ۴- باٹنی / زوالوجی ۵- فزکس
۶- انگریزی ۷- عربی / اسلامیات۔

کوالیفکیشن کم از کم ایم ایس سی / ایم اے ہونی چاہیئے۔

(نائب وکیل التبشیر تحریک جدید۔ ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ
قرآن مجید کا ایک ارشاد

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

فذکر ان نفعت الذکری

ترجمہ: پس تم بھی نصیحت کرو (نصیحت کرنا ہمیشہ دنیا میں) مفید ہوتا رہا ہے۔

جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران اور ان احباب سے جو نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں اپنے وعدے پورا کر چکے ہیں درخواست ہے کہ وہ دوسرے بھائیوں کو بھی وعدے جلد پورا کرنے کی تلقین فرما دیں۔ اور اس طرح قرآن پاک کے اس ارشاد کی تعمیل کر کے ثواب حاصل کریں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

درخواست دعا

مکرم محمد حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مہدی آباد کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں نیز ان کو چند ایک پریشانیاں لاحق ہیں۔ دوست دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین
خاکسار چند پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد طاہر معلم وقف جدید مہدی آباد ڈنواب شاہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴